© rasailojaraid.com

پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ادارہ آپکے صاحبزادگان اور اہل خانہ بالخصوص انکے صاحبزادوں حضرت مولانا مفتی رضاء الحق صاحب، مولانا ظہور الحق صاحب، مولانا قاری احسان الحق صاحب و دیگر برادران اور پروفیسر اظہار الحق صاحب سے دلی تعزیت کرتا ہے۔ مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم　　تو نے وہ گنجہائے گرانمایہ کیا کئے

علامہ پیر نصیر الدین نصیرؒ گولڑہ شریف کے سجادہ نشین کی رحلت

پاکستان کی معروف علمی و روحانی خانقاہ گولڑہ شریف کے سجادہ نشین اور حضرت پیر مہر علی شاہؒ کے پڑپوتے او، ان کے علمی و روحانی جانشین حضرت پیر نصیر الدین نصیر گزشتہ دنوں حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے۔

گولڑہ کی خانقاہ پاکستان کی ان چند روحانی خانقاہوں میں سے ہے جس کا فیض گزشتہ کئی دہائیوں سے چار دانگ عالم میں پھیلا ہوا ہے۔ اس خانقاہ کی علمی و روحانی خدمات کے معترف عام و خاص اور ہر شعبہ و مسلک سے وابستہ ہیں، حضرت پیر سید مہر علی شاہؒ کی غیر معمولی شخصیت اور ان کے علمی و روحانی سلسلوں کے امین پیر نصیر الدین نصیرؒ صحیح معنوں میں اپنے آباؤ اجداد کے جانشین ثابت ہوئے۔ حضرت پیر مہر علی شاہؒ اور اکابر علماء دیوبند کے درمیان کئی حیثیتوں سے باہمی اخلاص و محبت اور اعتماد کا تعلق قائم تھا، مرحوم پیر نصیرؒ نے بھی ان روایات کو برقرار رکھا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بیشمار خداداد صلاحیتوں سے مالا مال کیا تھا۔ آپ شعر و ادب اور خصوصاً نعت گوئی کے سلسلہ میں اپنی نظیر نہیں رکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں فارسی، اردو اور عربی زبانوں میں اس قدر مہارت اور پختگی عطا کی تھی کہ فن نعت گوئی، رباعیات و قطعات اور غزلیات کے میدان میں فی زمانہ آپ سے بڑھ کر اور آپ سے بہتر شہسوار نہ تھا۔ جس مشاعرے میں بھی شرکت کرتے، اہل درد اہل دل اور اہل ذوق حضرات اس میں بھرپور انداز سے شریک ہوتے اور جب آپ اپنے خصوصی انداز اور والہانہ پن سے اپنے اشعار سناتے تو محفل میں ایک سماں بندھ جاتا اور سامعین جذب و وجد میں واہ واہ اور سبحان اللہ کے نعرے بلند کرتے ہوئے جھوم اٹھتے۔ عشق رسول ﷺ آپ کی رگ رگ اور ہر سانس میں رچا بسا تھا۔ آپ بھی حضرت حسان بن ثابتؓ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ہر دن اور ہر لمحہ حضور اقدس ﷺ کی مداح سرائی میں ڈوبے رہتے۔ گلستانِ مدنی کی مدح سرائی اور تعریف و توصیف میں ہر وقت آپ کی زبان سے پھول و جواہر جھڑتے تھے، یہ عشق رسول ﷺ کا اعجاز ہی تھا کہ آپ نعتیں لکھتے لکھتے اس مقام پر پہنچ گئے تھے جہاں پر کمال اور عروج کی انتہا ہوتی ہے۔ راقم بھی بچپن ہی سے آپ کا مداح تھا۔ ابتداء ہی سے آپکے مشاعرے اور نعت گوئی کی محفلیں ویڈیو اور آڈیو کیسٹوں کے ذریعہ جذبِ شوق سے سنتا چلا آ رہا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ آپ شعر و ادب اور علم و تحقیق کے عظیم گوہر نامدار تھے۔ آج کے اس مادی دور میں اس کا وجود عنقا ہے۔ شیخ اکبر محی الدین ابن عربیؒ کے فلسفہ تصوف اور نظریہ وحدۃ الوجود کے بہت

© rasailojaraid.com